اے اللہ! یہ تیری دنیا ایک گلزار کی مانند ہے جہاں ہر سو تیری قدرت کے نقش و نگار موجود ہیں۔ جس طرح کسی باغ میں پھول اور کانٹے دونوں ہوتے ہیں اسی طرح یہاں پر خوشیوں کے ساتھ ساتھ غم بھی موجود ہیں۔ اے اللہ ہمارا ایمان ہے کہ تو ہی اول و آخر ہے تو ہی ظاہر اور باطن ہے۔ ہر طرف تیرے ہی نقوش ہیں اور تیری ہی قدرت کی نشانیاں نظر آتی ہیں۔ یا اللہ! تیرے غفار ہونے کا واسطہ مجھ گنہگار کو بخش دے۔ تیرے سوا کوئی معاف کرنے والا نہیں اور تیری گرفت سے کوئی بچ نہیں سکتا۔ میرا، اس جہاں میں تیرے سوا کوئی نہیں ہے۔ بس تو ہی ہم عاجز بندوں کا اور ٹوٹے دلوں کا سہارا ہے۔

اے اللہ! ساری کائنات میں تیری حکمرانی ہے' میں بے بس و لاچار بندہ ہوں' تیری سرکار کو چھوڑ کر کہاں جا سکتا ہوں۔ گناہ گار ہوں مگر' تیری ایک نگاہ کرم کا طلب گار ہوں۔ تو ہی مجھ کو نیکی کی توفیق دے سکتا ہے۔ میں ہمیشہ غفلت میں پڑ کر نفس و شیطان کے احکام پر چلتا رہا ہوں۔ تیرے احکام کی میں نے اطاعت نہیں کی۔ افسوس! ایک عمر گزرنے کے بعد مجھے یہ خیال آیا کہ میں نے کوئی اچھا کام نہیں کیا ہے۔ بہت دیر سے بیدار ہوا ہوں۔ یارب! مجھ پر کرم فرما' میری مشکلوں کو آسان کر دے۔ میں تمام برائیوں سے توبہ کرتا ہوں۔ میری توبہ قبول فرما۔

ائے اللہ! قیامت کے دن جس وقت تیری بخشش کا دربار کھلا ہوگا' تو مجھ گنہگار پر بھی رحم فرمانا۔ اپنی رحمت سے میرے گناہوں کی تاریکی مٹا کر نیک کاموں (حسنات) کو روشن فرمانا۔ یا اللہ! اپنے ذکر سے میرے قلب کو منور کر دے کیونکہ تیرے نام کو سراہنے سے ہی دل کو سکون حاصل ہوتا ہے۔ یا اللہ! میری دعا ہے کہ مرتے وقت زبان و دل پر صرف تیرا ہی نام ہو۔ اے اللہ! مجھے امید ہے کہ تو میری اس مناجات کو قبول کرلے گا' کیونکہ دعاؤں کو رد کر دینا تیری شان کے خلاف ہے۔ نبی کریم ﷺ اور ان کی آل و اصحاب سب پر ہمیشہ تیرا درود اور سلام ہو۔ میرے اساتذہ، ماں باپ پر بھی بے پناہ رحمت نازل فرما۔

آمین ثم آمین بحق سید المرسلین۔